REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۵ نبوت ۱۳۳۵ ہش ۱۵ نومبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۶۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۴ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— اخبار احمدیہ —

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت پیرانہ سالی کے باعث اکثر ناساز رہتی ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ نیز حضرت مفتی صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ جن احباب کی طرف سے آپ کے نام دعا کے خطوط آتے ہیں آپ ان کے لئے دعا فرماتے ہیں۔ تاہم بیماری کی وجہ سے آپ خطوں کا جواب نہیں دے سکتے۔

نہر سویز کے علاقے میں اقوام متحدہ کی پولیس فورس کو قطعاً کوئی اختیار حاصل نہ ہوگا

حکومتِ مصر کسی وقت بھی منظوری واپس لے سکتی ہے۔ ایسی صورت میں پولیس فورس کو فوراً واپس جانا پڑیگا۔

قاہرہ ۱۴ نومبر۔ مشرق وسطیٰ کی ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اقوام متحدہ کی پولیس فورس کو نہر سویز اور پورٹ سعید کے علاقے میں کسی قسم کے فرائض یا اختیارات تفویض نہیں کئے جائیں گے۔ یہ فورس حکومت مصر کی مرضی سے ہی مصر کے علاقے میں مقیم رہ سکے گی۔ اگر کسی وقت مصر اپنی منظوری واپس لے لے تو پولیس فورس کو فوراً مصر سے واپس جانا پڑے گا۔ ایجنسی کی اطلاع کے مطابق اس بارے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ سے حسب ذیل پانچ نکات پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ (۱) برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کی واپسی کے بعد جو فوراً عمل میں آنی چاہیئے بین الاقوامی پولیس فورس کو پورٹ سعید اور نہر سویز کے علاقہ میں کسی قسم کا کوئی اختیار حاصل نہ ہوگا (۲) پولیس فورس کا کام مصر اور اسرائیل کی درمیانی سرحد تک ہی محدود رہے گا یعنی اس سرحد کے ساتھ ساتھ جو اقوام متحدہ کی قرارداد ۱۹۴۹ء کے مطابق قائم ہوئی تھی۔ پھر یہ فوج اس وقت تک ہی مقیم رہے گی جب تک کہ مصر ان کے قیام سے متفق رہے گا (۳) پولیس فورس میں ہر ایک ملک کی شمولیت کی منظوری مصر خود دے گا اور اسی طرح ان فوجوں کے مصر میں داخلہ کے لئے بھی مصر سے منظوری حاصل کرنی ضروری ہوگی (۴) اس مقام کا فیصلہ کرنے سے قبل کہ جہاں پولیس فورس متعین کرنی مقصود ہو مصر سے منظوری حاصل کرنی ضروری ہوگی۔ (۵) اگر کسی وقت مصری حکومت اپنی منظوری واپس لے لے تو پولیس فورس کو فوراً مصر سے واپس جانا پڑے گا۔

مشرق وسطیٰ اور ہنگری کے مسائل جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں — شامل کرنے کا فیصلہ —

رہبر کمیٹی نے مشرق وسطیٰ کا سوال ایجنڈے میں شامل کرنیکا فیصلہ کامل اتفاق رائے سے کیا

نیویارک ۱۴ نومبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی رہبر کمیٹی نے مشرق وسطیٰ اور ہنگری کے معاملات کو جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل رات کمیٹی کے اجلاس میں مشرق وسطیٰ کا مسئلہ ایجنڈے میں شامل کرنے کا فیصلہ کامل اتفاق رائے سے ہوا۔ سب سے پہلے مصر کے نمائندے جناب عمر لطفی نے تقریر کی۔ انہوں نے اس مسئلہ کو ایجنڈے میں شامل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ برطانیہ اور فرانس کی فوجیں مصر کے علاقے پر ابھی تک قابض ہیں جب تک یہ فوجیں اس علاقے سے واپس نہیں جاتیں۔ اس وقت تک جنگ کا خطرہ دور نہیں ہوسکتا۔ برطانیہ کے مسٹر سلون لائیڈ نے کہا۔ برطانیہ کو اس مسئلہ کی شمولیت پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہم نے جو اقدام بھی کیا ہے اس کو زیر بحث لانے کے لئے ہم ہر وقت تیار ہیں۔ اور اس بات سے قطعاً خائف نہیں کہ دوسروں کو اس پر رائے زنی کا موقعہ دیا جائے۔ پاکستان کے جناب محمد میر اور امریکہ کے ہنری کیبٹ لاج نے اس مسئلہ کو ایجنڈے میں شامل کرنے کی پوری پوری تائید کی۔ اور اس طرح اتفاق رائے سے اس مسئلہ کو ایجنڈے میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ روس اور چیکوسلواکیہ کی مخالفت کے باوجود ۱۱ ووٹوں کی حمایت سے ہنگری کا مسئلہ بھی ایجنڈے میں شامل کر لیا گیا۔ امریکی نمائندے نے اپنی تقریر میں کہا جب سے ہنگری نے اقوام متحدہ کی قراردادیں مسترد کی ہیں۔ وہاں صورت حال پہلے سے بھی زیادہ نازک ہوگئی ہے۔ کمیٹی نے روس کی یہ تجویز مسترد کر دی کہ اس مسئلہ پر غور کرنے سے قبل ہنگری کے نمائندے کو بھی کمیٹی کے اجلاس میں شمولیت کی دعوت دی جائے۔

"بین الاقوامی پولیس فورس کا اصل کام"

فرانسیسی وزیر خارجہ کا اعلان

پیرس ۱۴ نومبر۔ فرانس کے وزیر خارجہ نے کل سینیٹ کی امور خارجہ کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا جب تک بین الاقوامی پولیس فورس جگہ نہیں لے لیگی۔ اس وقت تک فرانسیسی فوج مصر میں ہی رہے گی۔ اس پولیس فورس کا اصل کام یہ ہوگا۔ کہ یہ نہر سویز کو تمام قوموں کے لئے جن میں اسرائیل بھی شامل ہے کھلا رکھے۔

— کراچی ۱۴ نومبر۔ پاکستان اور ... کے درمیان ایک سمجھوتہ پر دستخط ہوگئے ہیں۔ جس کی رو سے دونوں ملکوں کے درمیان ویزا کا طریق ختم کر دیا گیا ہے۔

شکریۂ احباب

— از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رتن باغ لاہور —

عزیزی نواب زادہ عبدالرحمٰن خان مرحوم کی اچانک وفات پر جماعت کے احباب نے بڑی کثرت کے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کے پیغامات ارسال فرمائے ہیں جو ہمارے غمگین قلوب کے لئے بڑے سہارے کا موجب ہوئے ہیں۔ مجھے عزیز مرحوم کی وفات سے خاص صدمہ پہنچا ہے۔ ہم سب کا بچپن کا ساتھ تھا۔ بہن بھائی کی مانند اکٹھے رہے اکٹھے پڑھے اور کھیلے۔ پھر جب حضرت نواب (محمد علی خان) صاحب رضی اللہ عنہ سے میری شادی ہوگئی۔ تو اس خاندان سے عمر بھر کا ساتھ ہوگیا۔ میرے ساتھ عزیز مرحوم کو بہت محبت تھی۔ دلی تعلق اور احترام کا سلوک کرتے تھے۔ خصوصاً جب میرے شوہر محترم حضرت نواب صاحب مرحوم فوت ہو گئے۔ تو وہ میرا بہت زیادہ خیال رکھنے لگے۔ مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے نماز تہجد باقاعدہ ادا کرتے تھے۔ میں احباب سے دردمندانہ دل کے ساتھ درخواست کرتی ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور فضلوں کے سایہ میں بلند مقام عطا فرمائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین اللھم آمین۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۵۶ء

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے

ذیل میں ہم "صدق جدید" لکھنؤ "سچی باتیں" کے کالم سے ایک نوٹ بعینہٖ درج کرتے ہیں۔

"بدھسٹ کی جرأت

اپنا پرانا مذہب جو نامساوات اور ظلم کی تعلیم دیتا ہے۔ چھوڑ کر میں آج نیا جنم لے رہا ہوں میں اواگون کے فلسفہ پر ذرا بھی عقیدہ نہیں رکھتا۔ اور یہ کہنا بھی غلط ہے۔ اور شرانگیز بھی کہ بدھ وشنو کے اوتار تھے۔ میں آج سے کسی ہندو دیوی دیوتا کو نہیں مانتا۔ اب نہ میں شرادھ کروں گا۔ نہ جات پات کو مانوں گا۔"

یہ سب اور اسی طرح اور بہت کچھ اچھوتوں کے مشہور لیڈر اور سابق وزیر قانون سرکار ہند ڈاکٹر امبیدکار نے ۱۴ اکتوبر کی صبح کو ناگپور میں ایک عظیم الشان جلسہ میں جو ۱۰ لاکھ مربع فٹ کے احاطہ میں منعقد ہوا تھا۔ ہانک پکار کر کہا۔ اور ۳۰ لاکھ اچھوتوں کو اپنے ساتھ لے۔ اپنا آبائی ہندو دھرم چھوڑ بدھ مت قبول کر لی۔ ہندو دھرم ترک کرکے بدھ مت قبول کرنے والوں میں بمبئی اسمبلی کے دو ممبر شہر ناگپور کے ڈپٹی میئر اور ڈاکٹر نیوگی سابق چیف جسٹس ناگپور ہائی کورٹ بھی شامل ہیں۔ ۱۰ لاکھ تو کیا اس کا بیسواں یعنی ایک ہزار کی تعداد میں بھی اپنے پیرووں کو لے کر اور ایسی پُرجوش تقریر کے ساتھ بجائے بدھ ازم کے اسلام قبول کرنے کی ہمت کوئی ہندو اگر کر گزرتا اور وہ بھی شہر ناگپور میں۔ تو اس غریب پر اور اس کے پیرووں پر کیا گزر کر رہتی! زندگی کی ایک سانس لینا بھی اس کے بعد ممکن تھا! اور خیر انہیں چھوڑیئے۔ بڑی سرکار اور چھوٹی سرکاروں کے مسلمان وزیروں پر کیا بیت جاتی۔ اور کیسے کیسے معذرتی بیانات دیکھنے میں نہ آجاتے!"

ڈاکٹر امبیدکار ہریجنوں کے لیڈر ہیں۔ آپ نے جو کچھ بدھ ازم اختیار کرتے وقت کہا ہے یہ اور اس سے بڑھ کر اسلام میں موجود ہے۔ مگر پھر بھی آپ نے مسلمان ہونا نہیں بلکہ بدھ ہونا قبول کیا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

اس کی وجہ جیسا کہ نوٹ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ یہ ہے کہ بھارت میں مسلمان کا کوئی وقار نہیں رہا۔ برہمنی دھرم کے پیرو اگرچہ بدھ ازم کے بھی دشمن ہیں۔ اور ایک وقت تھا۔ کہ برہمنوں نے بدھوں پر سخت مظالم کئے تھے۔ اور برصغیر ہند سے اس کا نام و نشان مٹا دیا تھا۔ لیکن آج وہ مسلمان ہونے کے مقابلہ میں بدھ ہونے کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اس کے لئے وہ ایک وجہ یہ بھی ظاہر کریں گے۔ کہ بدھ ازم بدیشی مت نہیں بلکہ بھارتی مت ہے مگر اسلام بدیشی مت ہے۔

اگر دیکھا جائے۔ تو اسلام اور مسلمانوں سے نفرت مذہبی اتنی نہیں جتنی کہ معاشرتی اور سیاسی ہے۔ بدھوں کی معاشرت بہت کچھ ہندوؤں سے ملتی جلتی ہے۔ پھر مسلمان شروع میں بطور حملہ آور کے داخل ہوئے تھے۔ اور تقریباً آٹھ سو سال تک یہاں حکومت کرتے رہے ہیں۔ اس لئے مسلمان سے نفرت کی بنیادی وجہ زیادہ تر قومی اور سیاسی ہے۔ اب جبکہ بھارت میں ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ وہ مسلمانوں کو بھی ایسا ہی غیر ملکی سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ انگریزوں کو سمجھتے تھے۔ حالانکہ باہر سے آنے والے مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہے۔ اور زیادہ تر ایسے ہیں، جو ہندوستان کے قدیم باسی ہیں۔ گو انہوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ مگر پھر بھی ہندو انہیں غیر ملکی ہی سمجھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ یا تو وہ بھارت سے نکل جائیں، اور یا اسلام کو ترک کر دیں۔ کیونکہ ان کے دل میں خیال ہے۔ کہ گذشتہ آٹھ نو صدیوں سے بھارت مسلمانوں کے حکمرانوں کے ماتحت رہا ہے۔ اور وہ بطور حملہ آور کے یہاں داخل ہوئے تھے، ان کا ہندوستان سے نام و نشان مٹا دینے سے ہندوؤں کے ذہنوں سے احساس کمتری ختم ہو جائے گا۔ نہ صرف یہ بلکہ معاشرہ میں یکسانی پیدا ہو جائیگی۔ جو بات قومیت کے نقطۂ نظر سے آج کل بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

صدق جدید کے نوٹ سے واضح ہے۔ کہ یہ جذبات صرف متعصب ہندوؤں کے ہی نہیں ہیں۔ بلکہ تمام ہندوؤں کے ہیں۔ خواہ وہ بظاہر کانگرسی اور کشادہ دل ہی کیوں نہ کہلاتے ہوں۔ مسلمانوں کے خلاف جذبات عام ہیں۔ کسی خاص گروہ سے تخصیص نہیں رکھتے۔ اس کے باوجود ہندوستان میں چار کروڑ کے لگ بھگ مسلمان آباد ہیں۔ سوال یہ ہے۔ کہ ایسے ناموافق ماحول میں مسلمانوں کو اگر وہ مسلمان رہنا چاہتے ہیں۔ کیا کرنا چاہیئے۔ تاکہ وہ ذلت و رسوائی کی زندگی سے محفوظ ہو جائیں؟

حقیقت یہ ہے کہ ہندوؤں کے مسلمانوں کے خلاف یہ جذبات ایسے ہیں۔ کہ جو ان کی فطرت ثانی بن چکے ہیں۔ اس لئے محض احتجاجوں اور طنز دل سے ان کو ملیامیٹ نہیں کیا جا سکتا۔ بھارت میں رہ کر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے خلاف ان منافرانہ جذبات کو ہندوؤں کے دل سے نکالا جائے۔ اور انہیں محسوس کرایا جائے۔ کہ اسلام میں ایسی خوبیاں ہیں۔ جن کی مہذب دنیا کی ترقی کے لئے بہت ضرورت ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ جتنا یہ کام اہم ہے۔ اس سے کئی گنا دشوار بھی ہے۔ اور انتہائی قربانیاں چاہتا ہے۔ ہندو مت میں جیسا کہ وہ اب رائج ہے۔ ایسی بنیادی کمزوریاں ہیں۔ کہ وہ دنیا کے موجودہ ماحول میں زندہ نہیں رہ سکتا۔

موجودہ ہندو ازم میں ایک جات پات کا معاملہ ہی ایسا ہے۔ کہ وہ موجودہ دنیا میں پنپ نہیں سکتا۔ ڈاکٹر امبیدکار نے بدھ ازم اختیار کرکے موجودہ ہندو ازم پر بڑی زبردست ضرب لگائی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ صرف ڈاکٹر امبیدکار ہی ہندو ازم کے پھندے سے رہا نہیں ہوئے۔ بلکہ کئی کروڑ انسان جو ہندوؤں کے نزدیک اچھوت پہاڑیہ وغیرہ سمجھے جاتے ہیں۔ ان کے لئے اس پھندے سے نکلنے کا ایک راستہ پیدا ہو گیا ہے۔

بدھ ازم جنوب مشرقی ایشیا کا ایک مقبول مذہب ہے۔ اور اگر بدھ ازم میں وہ باتیں موجود ہیں۔ جن کا ذکر ڈاکٹر امبیدکار نے کیا ہے۔ تو اس کے معنی یہ ہیں۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا کی بے شمار آبادی کے ساتھ وہ بھی ایک قدم اسلام کے نزدیک ہو گئے ہیں۔ اور اگر مسلمان اسلام کا صحیح چہرہ اس وسیع علاقہ میں دکھانے کے قابل ہوں۔ تو وہ دن دور نہیں۔ کہ یہ لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہوتے لگیں۔

بدھ ازم کے علاوہ بھی خود ہندوؤں میں ایسے نئے فرقے پیدا ہو رہے ہیں۔ جو جات پات ہی کے خلاف نہیں۔ بلکہ تمام برہمنزم کی آئیڈیالوجی کے خلاف ہیں۔ ہزاروں دیوتاؤں کی جگہ ایک خدا کا تصور ترقی پذیر ہے۔

ایسے حالات میں بھارت کے مسلمانوں کو ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کو بڑی قربانیاں کرنے کی ضرورت ہے۔ اور ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ بجائے سیاسی زوال سے بے دلی اور مایوسی کے خیالات پرورش کرنے کے مسلمانوں کو تبلیغ و اشاعت اسلام کے نئے ارادے اور نئے عزم لیکر میدان میں نکل آنا چاہیئے۔ اگر مسلمانوں خاص کر اہل علم حضرات کے دلوں میں اسلامی تعلیمات پھیلانے کے صحیح جذبات پیدا ہو جائیں۔ تو نہ تو بھارت کے ہندوؤں کی اکثریت ان کا کچھ بگاڑ سکتی ہے۔ اور نہ بھارت کی حکومت کی معاندانہ پالیسی ان کو کوئی نقصان پہنچا سکتی ہے۔

درخواست دعا:- میری بیماری کے کچھ عوارض ابھی باقی ہیں۔ مجھے اپنے غفور الرحیم مولیٰ کریم پر کامل بھروسہ ہے۔ کہ وہ اپنے بے پایاں فضل کے ماتحت میری کمزوریاں اور گناہ معاف فرماتے ہوئے مجھے پوری صحت عطا فرمائے گا۔ میں افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صحابہ کرام۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں پُردرد درخواستِ دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عاجلہ و کاملہ عطا فرمائے۔ تا میں کچھ خدمت دین اور خلق کرکے اسکی رضا حاصل کر سکوں۔ آمین۔ خاکسار ریکیٹ (ڈاکٹر) محمد رمضان ربوہ۔

مقامِ خلافت

منکرینِ خلافتِ ثانیہ کے لئے لمحۂ فکریہ

از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ

خلافت کا نظام دائمی ہے۔

خلافت کا نظام ایک دائمی نظام ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے امت محمدیہ کی اصلاح اور بہبودی کے لئے قائم فرمایا ہے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے بعد خلافت کا یہ سلسلہ دو ادوار میں مقدر تھا۔ ایک وہ دَور جس میں خلافت علی منہاج نبوت ہوگی۔ اس دور کے خلفاء کے ہر فعل اور ہر قول کے مطابق عملدرآمد کرنا مسلمانوں کے لئے موجب نجات اور رحمت ہوگا۔ وہ خلفاء خود بھی ہدایت یافتہ ہونگے اور ان کے اسوہ کے مطابق عمل کرنے والے بھی صراطِ مستقیم پر گامزن ہوں گے وہ لوگ جو ان خلفاء کے دامن کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رکھیں گے جب حشر کے روز اٹھیں گے تو ان کے ایک ہاتھ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا دامن ہوگا تو دوسرے ہاتھ میں اپنے وقت کے خلیفہ کا دامن ہوگا

اس دور کے خلفاء کے متعلق ابن ماجہ اور ترمذی میں ان الفاظ میں روایت درج ہے۔ عرباض بن ساریہ بیان فرماتے ہیں کہ

قام فینا رسول اللہ صلعم ذات یوم فوعظنا موعظۃ بلیغۃ وجلت منھا القلوب وذرفت منھا العیون۔ فقیل یا رسول اللہ وعظتنا موعظۃ مودع فاعھد الینا بعھد فقال علیکم بتقوی اللہ والسمع والطاعۃ وان کان عبداً حبشیا وسترون من بعدی اختلافاً شدیداً فعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین عضوا علیھا بالنواجذ۔

(ابن ماجہ ترمذی)

راوی کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان وعظ فرمایا جس سے ہمارے قلوب روحانی نور سے روشن ہو گئے۔ اور ہماری آنکھوں سے زارو قطار آنسو بہنے لگ گئے۔ اس پر آپ سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ آپ نے ہمیں ایسی نصیحت فرمائی ہے۔ جو ہمیشہ یاد رکھنے کے لائق ہے۔ اس موقعہ پر آپ ہم سے کوئی عہد بھی لے لیں۔ تاکہ ہم ہمیشہ اس عہد پر قائم رہنے کی کوشش کریں چنانچہ آپ نے فرمایا میں تمہیں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ تم ہمیشہ اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو۔ اپنے امام کا حکم سنو اور اسے مانو اگرچہ وہ امام ایک حبشی غلام ہو۔ تم میرے بعد عنقریب دیکھو گے کہ اختلافات پیدا ہونگے ایسے وقت میں تمہیں چاہیئے کہ فتنوں سے بچو اور ہمیشہ میری سنت اور میرے معاً بعد آنے والے ہدایت یافتہ اور صحیح راستہ پر چلانے والے خلفاء کی سنت پر کاربند رہو۔ اور اس کو اس طرح مضبوطی سے پکڑ لو۔ جیسے کوئی شخص اپنے دانتوں میں کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے۔

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس ارشاد میں اس امر کی خبر دی ہے کہ آپ کی وفات کے معاً بعد عظیم الشان اختلافات پیدا ہونے ضروری ہیں۔ ایسے وقت میں مسلمانوں کے قلوب ہل جائیں گے۔ طاغوتی طاقتیں پورے زور کے ساتھ اٹھیں گی۔ لیکن اسکے ساتھ ہی اللہ تعالےٰ ایسے شخص کو بطور خلیفہ کھڑا کرے گا۔ جس کی اتباع میں مسلمانوں کی نجات ہوگی۔ اور اس کے ذریعہ سے اسلام کی بنیادیں مضبوط ہونگی۔ شرپسند عناصر اپنی موت مرجائیں گے اس خلیفہ کی وفات کے بعد پھر اسی قسم کے ابتلا آنے مقدر ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ پھر ایسے شخص کو کھڑا کر دے گا جو مسلمانوں کی اس ڈوبتی ہوئی کشتی کا ملاح ہوگا۔ وہ اس کشتی کو اس طوفان سے صحیح سلامت نکال کر کنارے لگادے گا۔ اور اللہ تعالےٰ کے دین کی حقانیت ایک بار پھر ثابت ہو جائے گی اب سوال یہ ہے کہ پہلے دور کے خلفائے راشدین کا یہ سلسلہ کب تک جاری رہے گا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی تعیین تین طرح سے فرمادی ہے وقت کے لحاظ سے بھی عملی لحاظ سے بھی۔ اور جگہ کے لحاظ سے بھی چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

الخلافۃ بعدی ثلاثون عاماً ثم یکون بعد ذالک الملک۔ (مسند احمد)

کہ میرے بعد خلفاء کا سلسلہ تیس سال تک رہے گا اور اس کے بعد ملوکیت کا دور شروع ہو جائے گا:

اس روایت میں آپ نے وقت اور کردار کے لحاظ سے خلافت راشدہ کے زمانہ کی تعیین فرمادی ہے۔ یعنی اس خلافت کا وقت معین طور پر تیس سال تک ہے۔ اور عملی لحاظ سے اس کی علامت یہ ہے کہ جب تک ملوکیت کا دور دورہ شروع نہ ہو جائے۔ اس وقت یہ سمجھنا چاہیئے کہ یہ خلافت راشدہ ہی ہے۔ اور اس دور کے خلفاء کا قول اور فعل ہر دو قابل اتباع ہیں۔ اور جو شخص ان کی کامل اتباع کرے گا وہ یقیناً ہدایت یافتہ ہوگا۔

مندرجہ بالا ارشاد میں آپ نے خلافت راشدہ یا خلافت علی منہاج النبوۃ کے لئے خلافت کا لفظ استعمال فرمایا ہے اور ایسے خلفاء کے قول اور فعل ہر دو کی اتباع ضروری قرار دی ہے۔ لیکن وہ خلافت جو علی منہاج النبوۃ نہیں ہے۔ اس کے لئے "الملک" یعنی ملوکیت کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ اس دور کے خلفاء کے قول اور حکم پر تو عمل کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ لیکن ان کے فعل اور کردار کی اتباع سے روکا گیا ہے۔ اس کی تفصیل میں آگے جاکر بیان کردوں گا۔

جگہ کے لحاظ سے خلافت راشدہ کی تعیین آپ نے ان الفاظ میں فرمائی ہے۔

الخلافۃ بالمدینۃ والملک بالشام۔

کہ خلافت راشدہ کا پایۂ تخت تو مدینہ ہوگا لیکن ملوکیت کے دور کے خلفاء کا پایۂ تخت شام ہوگا۔

ان ارشادات میں آپ نے خلافت علی منہاج النبوۃ اور خلافت منہاج الملک کے درمیان ایک واضح خط کھینچ دیا ہے جس سے ہر عاقل و جاہل یہ سمجھ سکتا ہے۔ کہ کونسا خلیفہ خلافت راشدہ کی سلک میں منسلک ہے اور کونسا نہیں۔

اس بیان کے بعد اب دوسرے دور کے خلفاء کے متعلق آنحضرت صلعم کا واضح ارشاد پیش کیا جاتا ہے آپ فرماتے ہیں:۔

خیار ائمتکم الذین تحبونھم ویحبونکم وتصلون علیھم ویصلون علیکم وشرار ائمتکم الذین تبغضونھم ویبغضونکم وتلعنونھم ویلعنونکم قال قلنا أفلا ننابذھم عند ذالک قال لا ما اقاموا فیکم الصلوٰۃ۔ الا من ولی علیہ والٍ فراٰہ یاتی شیئاً من معصیۃ اللہ فلیکرہ ما یاتی من معصیۃ اللہ ولا ینزعن یداً من طاعۃ

(مسند احمد۔ مسلم)

ترجمہ۔ تمہارے بہتر حاکم وہ ہیں کہ جن کی محبت تمہارے دلوں میں ہو تمہاری محبت ان کے دلوں میں۔ تمہاری زبانوں سے ان کے لئے دعائے خیر نکلے۔ اور ان کی زبانوں سے تمہارے لئے اور بدترین حاکم وہ ہیں کہ جن کے متعلق تمہارے دلوں میں دشمنی ہو۔ اور ان کے دلوں میں تمہاری دشمنی ہو۔ تم ان پر لعنتیں بھیجو اور وہ تم پر۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ کیا ہم ان سے جھگڑا نہ کریں۔ فرمایا نہیں۔ جب تک وہ تمہارے اندر نماز کو قائم رکھیں۔ ان کی اطاعت کرو آپ نے اس اطاعت کی مزید تشریح ان الفاظ میں فرمائی کہ

جس شخص پر کوئی حاکم مقرر کیا گیا ہو۔ اگر وہ اس میں کوئی گناہ کی بات دیکھے تو وہ اسے ناپسند کرے لیکن اس کی اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچے۔

دوسرے دور کی خلافت کے متعلق وقت اور جگہ کے لحاظ سے تو پہلی روایات میں تعیین ہو چکی ہے۔ اس روایت میں ان خلفاء کے کردار کا نقشہ کھینچ دیا گیا ہے۔ اور ان کی اطاعت کے متعلق مسلمانوں کے فرائض کی حدود بھی متعین کر دی گئی ہیں۔

مندرجہ بالا روایات سے یہ واضح ہے کہ کسی مسلمان کے لئے کسی مرحلہ پر بھی یہ روا نہیں رکھا گیا۔ کہ وہ اطاعت سے دستکش ہو کر بغاوت اور فتنہ انگیزی پر آمادہ ہو جائے۔ اگر کوئی شخص ایسا کریگا۔ تو وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی واضح ہدایت کی خلاف ورزی کرنے والا ہوگا:

خلافت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اللہ تعالےٰ نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیوض کے دور کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک زمانہ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت

سے قبل کا زمانہ ہے۔ اور دوسرا زمانہ آپ کی بعثت کے بعد کا زمانہ ہے۔ پہلے زمانہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ھوالذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیاتہٖ ویزکّیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلالٍ مبین (جمعۃ)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت کا ذکر فرمایا ہے۔ اور اس امر کا ذکر فرمایا ہے۔ کہ آپ کی بعثت سے قبل لوگوں کی حالت کیا ہوگی۔ اور کس طرح آپ ان لوگوں کی اصلاح فرمائیں گے۔ ان کو اللہ تعالےٰ کے احکام پہنچائیں گے۔ ان کی حکمتیں سکھائیں گے۔ اور ان کو ہر قسم کی آلائشوں سے پاک وصاف فرمائیں گے۔

آپؐ کی بعثت کے بعد ایک اور دَور کا ذکر خدا تعالیٰ ان الفاظ میں فرماتا ہے۔

واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم وھوالعزیز الحکیم۔

یعنی آپ کے بعد کچھ اور لوگ ہوں گے۔ جو ابھی تک پہلے دَور کے لوگوں سے نہیں ملے۔ لیکن وہ لوگ پہلے دور کے لوگوں سے کسی پہلو میں بھی کم نہیں ہوں گے۔ اور اللہ تعالےٰ خوب جانتا ہے۔ کہ وہ ایسا کیوں کرنا چاہتا ہے۔ اور وہ ایسا کرنے پر قادر ہے۔

مفسرین کا اس پر اتفاق ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد امام مہدی کی بعثت کے متعلق ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس آیت کو اپنی بعثت کے متعلق قرار دیا ہے۔ وہ لوگ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت سے اختلاف رکھتے ہیں۔ غالباً انہیں بھی اس بارہ میں کلام نہیں ہوگا۔ کہ اس آیت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی طرف اشارہ ہے۔ احادیث میں بھی اس آخری دور کی کثرت سے خبر دی گئی ہے۔ جو اپنی برکات و خصائص کے لحاظ سے دور اول کی یاد تازہ کر دے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تو یہاں تک فرما دیا۔ کہ

لا یدری اوّلھا خیر ام اٰخرھا

کہ یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ اسلام کا پہلا دور زیادہ بہتر اور کامیاب ہوگا۔ یا اس کا آخری دَور۔ اس بیان سے واضح ہو جاتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے ساتھ بھی وہی برکات وابستہ ہیں۔ جن سے دورِ اول کے لوگ فیضیاب ہو چکے ہیں۔ خلافت کا وہی نظام ہوگا۔ خلافت سے وابستگی رکھنے والے لوگ انہی برکات کے حامل ہوں گے۔ جو پہلے لوگوں کو حاصل تھیں۔

تفصیلی بحث

احادیث سے پتہ چلتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت کے لئے بھی دو ہی دَور مقدّر ہیں۔ ایک خلافت علیٰ منہاج نبوت کا دور۔ اور دوسرا ملوکیت کا دور

اس امر کی تائید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ایک اصولی ارشاد پیش کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

ما کانت نبوۃ قطّ الا تابعتھا خلافۃ وما من خلافۃ الا تبعھا ملک (ابن عساکر)

یعنی کوئی نبوت ایسی نہیں ہوتی۔ جس کے بعد خلافت نہ ہو۔ اور کوئی خلافت ایسی نہیں ہوتی جس کے بعد ملوکیت نہ آئے۔

اس اصولی حوالہ کے بعد اب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت راشدہ کے دَور کا ذکر کرتا ہوں۔ جس سے معمولی فہم وفراست رکھنے والا شخص بھی بآسانی یہ سمجھ سکے گا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت پہلے دَور سے متعلق ہے۔ یا دوسرے دَور سے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنّھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکننّ لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنّھم من بعد خوفھم امناً (نور ع ۷)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور نیک عمل بجا لائے۔ ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے۔ کہ وہ ضرور ضرور انہیں دنیا میں خلیفہ بنائے گا۔ جس طرح اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا۔ اور وہ ان کے ذریعہ اس دین کو جو اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے۔ دنیا میں مضبوط اور مستحکم کر دے گا۔ اور ان کے خوف کی حالت کو امن سے بدل دیگا۔

اس آیت میں جو کہ آیت استخلاف کہلاتی ہے۔ خلافت راشدہ کے متعلق امتِ محمدیہ سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اور اس خلافت کی برکات کے ذکر میں بتایا گیا ہے۔ کہ جب مسلمانوں پر ایسا وقت آئے گا۔ کہ وہ سمجھیں گے۔ کہ بظاہر اسلام پر کمزوری اور انحطاط کا زمانہ آرہا ہے۔ مخالفین اسلام اپنی پوری قوت کے ساتھ حملہ آور ہو رہے ہیں۔ اس نظارہ کو دیکھ کر ان کے قلوب پر خوف و ہراس طاری ہوگا۔ نبی کا وجود جو کہ ان کے لئے واحد سہارا تھا۔ وہ بھی انہیں حاصل نہ ہوگا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ اپنی خاص قدرت کا اظہار فرمائیگا۔ اور وہ ایک ایسے شخص کو کھڑا کریگا۔ جو کہ اس نبی کے کام کی تکمیل کا بیڑا اٹھائے گا۔ قوم کے

بکھرے ہوئے شیرازے کو مجتمع کرے گا۔ اور متردد اور متذبذب دلوں میں ایمان کی ایک نئی روح پھونکے گا۔ اور قوم کے اکھڑے ہوئے قدموں کو ثبات بخشے گا۔

یہ ایک پیشگوئی ہے۔ جو ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد خلفائے راشدین رضؓ کے ذریعہ پوری ہوئی۔ اور پھر دوسری دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد پوری ہو رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت سے حضرت ابوبکر رضؓ۔ حضرت عمر رضؓ اور دیگر خلفاء کی خلافت کی حقانیت کو ثابت کیا ہے۔ اور اس آیت سے اپنے بعد خلافت کے سلسلہ کو جاری وساری رہنے کا استدلال فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

یہ خدا تعالیٰ کی سنّت ہے۔ اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا۔ ہمیشہ اس سنّت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے۔ کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی۔ اور غلبہ سے مراد یہ ہے۔ کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے۔ کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے۔ اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے۔ اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اسکی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔ اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے۔ اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (۱) خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دشمن زور میں آجاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں۔ کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں۔ کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں۔ اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالےٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے وقت میں ہوا۔ جبکہ آنحضرت صلعم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے۔ اور صحابہ رضؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا۔ جو فرمایا تھا۔ ولیمکننّ لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنّھم من بعد خوفھم امنا۔ یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا۔ جبکہ حضرت موسیٰؑ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزلِ مقصود تک پہنچائیں۔ فوت ہو گئے۔ اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا۔ جیسا کہ توریت میں لکھا ہے۔ کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسیٰؑ کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا۔ اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے۔ اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا۔

سو اے عزیزو جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے۔ کہ خدا تعالےٰ اپنی قدیم سنّت کو ترک کر دے۔"

(الوصیت صفحہ ۴ و ۵)

اسی طرح آپ اصولی رنگ میں خدا تعالیٰ کے انبیاءؑ اور مشائخ کی وفات کے بعد خلافت کے نظام کے قیام کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں۔ تو دنیا میں ایک زلزلہ آجاتا ہے۔ اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے۔ اور خدا کسی خلیفہ کے ذریعہ اسے مٹاتا ہے۔ اور پھر گویا از سرِ نو اس خلیفہ کے ذریعہ استحکام ہوتا ہے۔"

(الحکم مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء)

(باقی صفحہ ۷ پر)

نوائے پاکستان کی ایک غلط بیانی کی تردید

مکرم جناب ایڈیٹر صاحب الفضل السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اخبار نوائے پاکستان کے مورخہ یکم نومبر کے پرچہ میں میرے متعلق ایک نہایت شر انگیز اور بدنیتی پر مبنی ایک بیان شائع ہوا ہے۔ جو کہ یہ ہے۔

"غلام مجتبیٰ پر اعتراض ہے کہ اس نے خلیفہ کے حالیہ بیانات پر شدید نکتہ چینی کی ہے اور کہا ہے کہ یہ بیانات عدالت میں چیلنج کئے جا سکتے ہیں"۔

مندرجہ بالا بیان سراسر جھوٹ اور افترا پر مبنی ہے نہ میں نے کبھی حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کسی بیان پر نکتہ چینی کی اور نہ ہی میں حضور کے کسی بیان حالیہ یا گذشتہ کے متعلق یہ رائے رکھتا ہوں کہ اس پر کسی قسم کی بھی نکتہ چینی ہو سکتی ہے۔

یہ خبر بھی سراسر بے بنیاد ہے اور بدنیتی پر مبنی ہے کہ میں نے حضرت اقدس کے کسی بیان کے متعلق نعوذ باللہ اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ یہ بیانات عدالت میں چیلنج کئے جا سکتے ہیں۔ لعنت اللہ علی الکاذبین

میں اخبار نوائے پاکستان کے ایڈیٹر پبلشر اور پرنٹر کو اپنے متعلق ایسی بے بنیاد خبر شائع کرنے کے خلاف تردید کے لئے ایک نوٹس دے رہا ہوں۔

(غلام مجتبیٰ ایڈووکیٹ لاہور)

اعلان معافی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب کو معاف فرما دیا ہے۔ احباب ان سے کتابیں وغیرہ بے شک خریدیں۔ مگر جو ہماری چھپی ہوئی ہیں۔ پیغامیوں کی نہیں

(ناظر امور عامہ ربوہ)

جماعت کے مخلص اور مستعد نوجوانوں سے ضروری گذارش

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر ضبط و نظم اور دیگر ضروری انتظامات کی غرض سے حسب سابق اس سال بھی نظارت حفاظت کو ایسے مخلص اور مستعد نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو ان ایام میں اپنے مفوضہ فرائض کو باحسن وجوہ ادا کرکے خدمت سلسلہ کا ثواب حاصل کر سکیں۔

اس غرض کے لئے میں جماعت کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین حضرات سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ مہربانی کرکے اپنی اپنی جماعت اور مجالس میں جماعت کے مخلص اور باہمت اور مستعد نوجوانوں کو اس کی تحریک فرمائیں اور جلسہ سالانہ پر آنے والے ایسے نوجوانوں کی فہرستیں ارسال کریں۔ جن سے اس موقعہ پر کوئی نہ کوئی خدمت لی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے نہایت ضروری ہے کہ ایسے نوجوان پیدائشی احمدی ہوں یا انہیں جماعت میں داخل ہوئے کم از کم پانچ سال کا عرصہ گذر چکا ہو۔ نیز امیر جماعت یا قائد یہ سفارش کرتے ہوں کہ یہ نوجوان سلسلہ کے نظام سے وابستگی رکھنے والا اور مستعد اور مخلص ہے۔

میں نوجوانوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان کوائف کے ماتحت براہ راست بھی ہمیں جلسہ سالانہ پر اپنی آمد سے اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے مناسب حال خدمت اس موقعہ پر ان کے لئے تجویز کی جا سکے۔

میں امید کرتا ہوں کہ جہاں امراء و قائدین جماعت کے مخلص نوجوانوں کو اس کی تحریک کریں گے۔ وہاں جماعت کے نوجوان بھی میری اس گذارش پر توجہ دیں گے۔ اور اپنے آپ کو اس مبارک و مقدس موقعہ پر خدمت سلسلہ کے لئے بڑھ چڑھ کر پیش کریں گے ایسی اطلاعات ہمیں یکم دسمبر سے پہلے پہلے پہنچ جانی چاہئیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(ناظر حفاظت ربوہ)

کھلا چیلنج

(از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ)

بعض لوگ یہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ میاں عبدالمنان صاحب نے مسند احمد بن حنبل کی تبویب کا مایہ ناز کام کیا ہے۔ اس لحاظ سے وہ جماعت میں ایک ممتاز علمی درجہ رکھتے ہیں۔ مسند احمد بن حنبل کی تبویب کا کام بے شک محنت طلب ہے۔ لیکن اس کام کی وجہ سے کسی شخص کو علمی اعتبار سے ممتاز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ میں جماعت احمدیہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک حقیر ترین خادم ہوں۔ جماعت میں میرے اساتذہ اور علمی تفوق رکھنے والے بیسیوں بزرگ زندہ موجود ہیں۔ میں ان لوگوں کا ایک حقیر خادم ہونے کے باوجود میاں عبدالمنان صاحب کے حق میں پراپیگنڈا کرنے والے گروہ کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ خود یا اگر وہ میاں صاحب کو اس امر کے لئے تیار کر سکیں۔ تو وہ کسی بھی اسلامی مضمون کا انتخاب کر لیں۔ اور وہ اس مضمون پر تحقیقی مقالہ لکھ لیں۔ اس کے بعد ان ہر دو مقالہ جات کو اخبارات میں شائع کر دیا جاوے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت امیر المومنین کی دعاؤں سے یقین ہے۔ کہ دنیا خود دیکھ لے گی۔ کہ درخت کے ساتھ منسلک ایک سرسبز شاخ کٹے ہوئے تنوں کے مقابلہ میں ہر رنگ میں فوقیت حاصل کرے گی۔ ان شاء اللہ العزیز

غلام رسول صاحب ۳۵ جو اپنے آپ کو ایم اے ظاہر کرتے ہیں۔ وہ تو خود اس امر کے شاہد ہیں کہ وہ بی اے کے امتحان میں کئی مرتبہ مجھ سے کہہ چکے ہیں کہ بی اے اسلامیات میں بعض علمی مضامین مقرر ہیں میں آن کو ان مضامین کے متعلق نوٹس لکھوا دوں۔ میں نے ان کو ہر بار یہی کہا کہ وہ مجھے ان مضامین کی فہرست لاکر دے دیں۔ میں ایک ایک کرکے ان مضامین کے متعلق تحقیقی مقالہ لکھ کر اخبار الفضل میں شائع کرا دوں گا۔ تاکہ ان کے علاوہ دیگر طلباء کو بھی فائدہ پہنچ جائے۔

شاید انہوں نے اس خیال سے کہ ان کے علاوہ دیگر طالب علموں کو فائدہ نہ پہنچ جاوے۔ مجھے ان مضامین کی فہرست نہیں دی۔ اگر ان کے نزدیک میاں عبدالمنان صاحب اتنے بڑے عالم ہیں تو کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ انہوں نے ان کو اس سے قبل ایسے مقالے لکھنے کے لئے کتنی بار کہا اور پھر کتنے مقالے ان سے لکھوائے؟

حج سے واپسی پر ایک تقریب

مکرم الحاج محمد فاضل صاحب سابق میونسپل انجینئر فیروزپور جو ہمارے ایک شامی احمدی دوست ابن خلیل صاحب (سیرالیون مغربی افریقہ) کی طرف سے حج بدل کرنے کے لئے امسال حج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ آن کی بخیریت حج سے واپسی پر مورخہ ۶/۱۱/۵۶ کو ان کے اعزاز میں وکالت تبشیر کی طرف سے ایک ٹی پارٹی دی گئی جس میں حاجی صاحب موصوف نے مختصر طور پر نہایت دلچسپ رنگ میں اپنے حج کے حالات پر روشنی ڈالی۔ نیز اپنی بعض پنجابی نظموں سے بھی احباب کو محظوظ کیا۔ واضح رہے۔ کہ حاجی صاحب موصوف پندرہ بیس برس پہلے بھی حج کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

(وکالت تبشیر تحریک جدید)

حدیث الاخلاق

یہ کتاب اپنی نوعیت میں بالکل نئی اور اہم احادیث پر مشتمل ہے۔ احباب اور جماعتیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا کر استفادہ حاصل کریں۔ کتاب کا مطالعہ اپنی اہمیت کو خود بخود واضح کرے گا۔ احباب پسند کرتے ہیں۔ کافی بک رہی ہے۔ جلد منگوانے کی کوشش کریں۔

(مہتمم اشاعت و نگران مکتبہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں مخلصین جماعت کا

اپنے مقدس امام کے حضور اظہار عقیدت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ اور وعدہ جات تو تمام جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کو ارسال ہو چکے ہیں اور بعض جماعتوں اور براہ راست افراد کے وعدے حضور کے پیش ہو کر دفتر میں موصول ہو رہے ہیں۔ ان کی منظوری کی اطلاع دفتر دے رہا ہے۔

ذیل میں ایک فہرست ان احباب کی شائع کی جا رہی ہے جن کے وعدے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نمایاں اضافہ سے ہیں اور ان میں خصوصیت ہے۔ جماعتوں اور افراد کی فہرستیں اسی اصول پر شائع ہو سکیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کو اپنے وعدے بہر حال ۱۵ دسمبر تک مرکز میں پہنچا دینے چاہئیں۔ تا تحریک جدید جلسہ میں اعلان کر سکے کہ اس کی ضرورت پوری ہو گئی ہے۔

صاحبزادہ مرزا ڈاکٹر میاں منور احمد صاحب خود واہل و عیال ربوہ ۔/۔۲۹۸ روپے

صاحبزادی سیدہ امۃ الحکیم بیگم صاحبہ ناصر آباد ۔/۔۱۱۰ "

سید داؤد مظفر شاہ صاحب " ۔/۔۱۲۱ "

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اپنا اور اپنے تمام بچوں کی طرف سے شروع سے ہی ادا فرماتے آرہے ہیں۔ اس سال میں آپ نے /۲۶۸ کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور آپ عام طور پر حتی الوسع ابتدائے سال میں ادا فرمانے کی کوشش فرمایا کرتے ہیں۔

خان بہادر چوہدری نعمت خانصاحب پنشنر رام پور چوبلہ لائلپور ۔/۳۷۵ روپے

خان بہادر محمد میاں پنشنر محمد صادق صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ ایس۔ پی لاہور ۔/۔/۴۰

ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب پشاور۔ اپنا اور اپنے اہل و عیال کا وعدہ ۔/۲۱۶ حضور میں پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ تحریک جدید کا چندہ معہ مقامات مقدسہ قادیان کی مرمت اور امداد درویشاں کے لئے ادا کر دیا ہے۔

چک لالہ سے ڈاکٹر میر احمد صاحب خالد معہ اہلیہ صاحبہ ۔/۳۰۵ کا وعدہ کرتے ہوئے اور ادائیگی قسط وار کرنے کا لکھا ہے۔ نیز حضور سے اپنی مالی تنگیوں سے نجات کے لئے درخواست دعا کی ہے۔

راولپنڈی کے چوہدری کالو احمد صاحب سنوری اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ کا وعدہ ۸/۶۴ پیش حضور کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر ۳۵ سرگودھا کے صدر چوہدری ہدایت اللہ صاحب اپنے والدین۔ اہلیہ صاحبہ اور لڑکے لڑکیوں کو شامل کرتے ہوئے ۔/۱۶۰ کا وعدہ اپنا اور چوہدری عطاء اللہ صاحب انکی اہلیہ و دختر کا ۴/۹۶ پیش کرتے ہیں اور لکھا ہے کہ ۴/۲۵۶ کی رقم جلد تر ادا ہوگی۔ دفتر دوم کے احباب کے وعدے نہیں ملے۔ ان کی بھی فہرست جماعت کی ارسال فرمائیں۔

مرزا محمد خانصاحب سرویئر انجینئر محلہ دار الرحمت ربوہ۔ حضور میں نے سال رواں کا چندہ تحریک جدید ۔/۳۰۰ روپے ادا کر دیئے ہیں۔ وکیل المال تحریک جدید نے آئندہ سال کے وعدہ کا لکھا سو ۔/۳۰۵ کا وعدہ حضور میں پیش کر کے درخواست ہے کہ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کی توفیق بخش دے۔ میرا یہ وعدہ بھی دار الرحمت میں حسب دستور رکھا جائے۔

مولوی محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے تعلیم الاسلام کالج اپنا اور اپنی اہلیہ و ہر ایک بچہ کی طرف سے ۔/۱۲۰ کا وعدہ کرتے ہیں۔

خواجہ محمد عبد اللہ صاحب پنشنر ایس ڈی۔ او ربوہ سال ۲۳ کے لئے ۔/۱۸۷ کی رقم تحریک جدید میں حسب معمول ادا فرماتے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

محترمہ عنایت بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق بخشی ہے کہ آپ خدمت دین کے لئے ہمہ تن تیار رہتی ہیں۔ چنانچہ نئے سال کا اعلان پڑھتے ہی آپ نے کوشش کی تو محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم نے اپنے اور اپنے بچوں کی طرف سے /۵۷ اور خود محترمہ عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد بشیر صاحب چغتائی معہ اپنی دو لڑکیوں کے ۸/۳۷ محترمہ جمیلہ محمد حسین صاحب کے ۔/۴ اور سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الغنی صاحب درویش ۔/۱۳ یہ ۸/۱۴۷ روپے ارسال کرتے ہوئے لکھا ہے کہ لجنہ اماء اللہ کے وعدوں کی فہرست تیار ہو رہی ہے جلد ارسال ہوگی۔ جزاکم اللہ

میر پور خاص سندھ سے ۔/۴۹۰ روپے کی پہلی فہرست دفتر اول و دوم کی ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء

بشیر احمد صاحب بٹ گنڈیارو نواب شاہ سے حضور میں لکھتے ہیں کہ میں نے دفتر دوم میں ۔/۶۵ روپیہ کا وعدہ کیا تھا جو ادا کر دیا۔ اب اپنی طرف سے ۔/۸۰ اور والد صاحب کی طرف سے ۔/۴۰ اور والدہ صاحبہ کی طرف سے ۔/۲ کا وعدہ سال ۲۳ میں پیش ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔/۱۲۲ روپے جلد ادا کر دوں گا۔

خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی پنشنر دار الرحمت ربوہ ۔/۱۱۶ کا وعدہ سال ۲۳ میں فرماتے ہیں۔ کہا یہ رقم بہت جلد انشاء اللہ العزیز ادا کر دوں گا۔

مولوی علی انور صاحب ڈھاکہ سے ربوہ تشریف فرما تھے انہوں نے اپنا اور اہلیہ صاحبہ کا وعدہ ۔/۴۵ کا دیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ آپ صوبہ مشرقی پاکستان کی جماعتوں کے صدر ہیں اور آپ بڑی محنت و توجہ سے ماہوار رسالہ بنگلہ زبان میں شائع فرماتے ہیں۔ اس میں تحریک جدید کے بارہ میں بھی توجہ دلاتے ہیں۔ کیونکہ دیہاتی جماعتوں کے احباب اردو نہیں جانتے۔ رسالہ کے ذریعہ اور خطوط کے ذریعہ سب صوبائی جماعتوں کو وعدہ وغیرہ لینے اور ادا کرنے کی طرف توجہ دلانے کا وعدہ فرمایا ہے۔ امید ہے کہ مشرقی پاکستان کی جماعتیں جو گزشتہ ایام میں کانفرنس میں ڈھاکہ آئی تھیں وہ اپنے اپنے مقام پر خاص توجہ دیں گی۔ اور دفتر اول و دوم کے وعدوں کی لسٹیں جلسہ سالانہ تک مرکز میں ارسال کر دیں گی۔ تا ان کو ادا کرانے میں وقت کافی مل جائے۔

سید زمان شاہ صاحب صدر محلہ دار الصدر نمبر ۲ اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ اور والدہ صاحبہ مرحومہ کا ۔/۱۱۰ کا وعدہ کرتے ہیں آپ خدا کے فضل سے محلہ کے صدر ہیں۔ آپ اور خدام ذمہ دار ہیں کہ اس سال کے وعدوں کی لسٹ آخر نومبر یا پشروع دسمبر تک مکمل کرائیں۔ اور دوسرے محلوں کے صدر صاحبان۔ خدام اور انصار اللہ کو ابھی سے پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ ربوہ کے وعدے وقت کے اندر تکمیل پا جائیں۔

محمد آباد اسٹیٹ کے اکونٹنٹ منشی محمد صادق صاحب نو فہرستیں دفتر اول و دوم کے وعدوں کی ۱۲/۱۰۱۶ اور ۷/۲۷۶ کی ارسال کر چکے ہیں۔ نیز اطلاع دیتے ہیں کہ تیسری قسط وعدوں کی بھی جلد ارسال ہوگی۔ حلقہ سندھ کی زمیندار اور شہری جماعتیں خاص توجہ دیکر وعدے مکمل کریں۔

حیدر آباد ڈویژن کی احمدیہ جماعتوں کے امیر حلقہ ڈاکٹر احمد الدین صاحب کنری سے اطلاع فرماتے ہیں کہ وکیل المال ربوہ کی طرف سے نئے سال کے وعدوں کے فارم جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں اور نہ خطبہ بھی ارسال ہو چکا ہے۔ لہٰذا وعدوں کی فہرست ہر ایک جماعت تیار کر کے جلد تر مرکز میں بھجوا دے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اس سال منافقوں نے فتنہ کھڑا کر کے تبلیغ اسلام کو نقصان پہنچانے کی جو کوشش کی ہے ہماری مومنانہ غیرت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی قربانیوں کو تیز تر کر دیں اور اپنے وعدہ اس عرفان کی روشنی میں پہلے سے بہت بڑھ چڑھ کر لکھوائیں اور جو احباب شامل نہیں ان کو بھی شامل کیا جائے حتیٰ کہ اس سال کوئی ایک فرد مرد و عورت شامل تحریک ہونے سے رہ نہ جائے۔ ایک طرف اگر تخریب پسند عنصر نے زور لگایا ہے کہ تبلیغ کا کام بند ہو جائے تو دوسری طرف ہماری دینی غیرت کا تقاضا ہے کہ ہم ان کو اور دنیا کو بتا دیں کہ ہم وہ جماعت نہیں ہیں کہ جن کے سو جیسے فتنوں کی وجہ سے پست ہو جائیں بلکہ فتنے تو بیداری اور ہوشیار کرنے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومنوں کو انعام دینے کے لئے اللہ تعالیٰ کی جماعتوں پر آیا ہی کرتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ:

(۱) کوئی فرد جماعت مردوں۔ عورتوں اور بچوں سے ایسا نہ رہ جائے کہ وہ اس تبلیغ کے چندہ میں شامل نہ ہو۔

(۲) وعدے نمایاں اور کافی اضافہ سے کئے جائیں۔

(۳) وعدوں کی ادائیگی جلد تر کی جائے اور آخری چوتھی بات یہ ہے کہ سال ہائے گذشتہ کے بقائے بھی جلد تر ادا کئے جائیں۔

امیر حلقہ نے مندرجہ ذیل اپنے حلقہ کی جماعتوں کو توجہ دلائی ہے۔ ناصر آباد۔ کنری محمود آباد۔ نسیم آباد۔ کوٹ عبد اللہ۔ محمد آباد۔ نور نگر۔ احمد نگر۔ نصرت آباد۔ نوکوٹ۔ ڈگری چک نمبر ۲۷۰ الف۔ حیس آباد۔ میرپور خاص۔ ٹنڈو الہ یار۔ بشیر آباد۔ ظفر آباد لاہینی ظفر آباد ٹونگام۔ چھمبر۔ نواں کوٹ احمدیاں۔ حیدر آباد۔ بدین۔ گلارد۔ دادو۔ جوہی۔ رادھن سانگھڑ۔ تیمور آباد۔ منصور آباد چک نمبر ۱۹۵۔ چک نمبر ۲۰۔ سامارو۔ ٹنڈو غلام علی۔

ڈاکٹر صاحب کے حلقہ کے علاوہ بھی سندھ کی تمام جماعتیں وعدوں کو بہر حال ۱۵ دسمبر سے قبل مرکز میں پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

میرے والد محترم مولوی محمد علی صاحب کا گذشتہ دنوں آنکھوں کا اپریشن یو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(مولوی) محمد تقی محلہ دار الصدر غربی ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں

یکم نومبر ۱۹۵۶ء سے خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ جن مجالس میں نئے انتخاب ہو چکے ہیں اور ان کی طرف سے مرکز میں انتخاب کی رپورٹ آ چکی ہے ان کی منظوری کی اطلاعات مرکز سے بھجوائی جا رہی ہیں۔ ذیل میں نئے عہدیداران کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جن کا انتخاب منظور ہو چکا ہے انہیں چاہیئے کہ سابقہ قائدین سے چارج لے کر کام شروع کر دیں۔ نیز اپنی مجلس عاملہ کے عہدیدار نامزد کر کے مرکز سے منظوری حاصل کر لیں۔

جن مجالس نے ابھی تک انتخاب نہیں کرائے وہ بہت جلد نئے انتخاب حسب قواعد کرا کر مرکز میں بھجوا دیں۔ قائدین اور زعماء کا انتخاب ارسال ہونا ضروری ہے۔ بعض مجالس ایسی ہیں جہاں کئی سالوں سے انتخاب نہیں ہوا انہیں اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نمبر شمار ۔ نام مجلس ۔ نام قائد

۱ ۔ کیمبل پور ۔ خواجہ عبدالمنان صاحب ناہید
۲ ۔ ٹوپی ۔ علی بہادر صاحب
۳ ۔ خوشاب ۔ خان عبدالرشید خانصاحب
۴ ۔ سرگودھا ۔ چوہدری نور احمد صاحب عابد
۵ ۔ غزیہ پور ڈگری ۔ عبدالحق صاحب بشر
۶ ۔ چک نمبر ۵۶۵ گ ب ۔ ڈاکٹر چوہدری بشیر احمد صاحب
۷ ۔ چک نمبر ۴۳۳ ج ب ۔ چوہدری صوبے خانصاحب
۸ ۔ شیخوپورہ ۔ چوہدری مختار احمد صاحب
۹ ۔ گجرات ۔ ملک عبدالباسط صاحب
۱۰ ۔ وزیر آباد ۔ غلام احمد صاحب
۱۱ ۔ بیراج کالونی (مظفر گڑھ) ۔ ملک شجاع الدین صاحب اوورسیر
۱۲ ۔ گھلوٹیاں کلاں ۔ محمد رفیق صاحب
۱۳ ۔ مایر کریٹ ۔ بشارت احمد صاحب
۱۴ ۔ سیالکوٹ ۔ محمد احمد صاحب قمر
۱۵ ۔ ڈیرہ غازیخاں ۔ محمد حنیف صاحب قمر
۱۶ ۔ دیپالپور ۔ شیخ محمد حنیف صاحب
۱۷ ۔ چک نمبر ۱۸ بہوڑو ۔ محمد علی صاحب
۱۸ ۔ بدوملہی ۔ ایم لطیف احمد صاحب شاہد
۱۹ ۔ گوجرہ ۔ خان محمد یار خانصاحب
۲۰ ۔ علی پور (ڈگلوان) چوہدری عبداللطیف خانصاحب
۲۱ ۔ چک نمبر ۱۳۲ لیاقت پور ۔ قریشی محمد اکرم صاحب
۲۲ ۔ کراچی ۔ چوہدری عبدالمجید صاحب
۲۳ ۔ بنوں ۔ میاں عبدالقیوم صاحب
۲۴ ۔ ننکانہ ۔ صوفی چاند بیگ صاحب
۲۵ ۔ اوکاڑہ ۔ شیخ گلزار احمد صاحب
۲۶ ۔ کوہاٹ ۔ چوہدری بشیر احمد صاحب سیال
۲۷ ۔ میانوالی ۔ میاں برکت علی صاحب
۲۸ ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ۔ شیخ محمد صدیق صاحب
۲۹ ۔ دانزخیل ۔ سید صفدر علی شاہ صاحب
۳۰ ۔ چک نمبر ۱۲۰ کوٹ فرزند علی ۔ چوہدری شریف احمد صاحب
۳۱ ۔ نوشہرہ کینٹ ۔ محمد نصیب صاحب عارف
۳۲ ۔ نبی سر روڈ ۔ منور احمد صاحب خاور
۳۳ ۔ ڈنگہ روڈ ۔ مرزا فضل الرحمٰن صاحب
۳۴ ۔ لاہور چھاؤنی ۔ محمد سعید صاحب
۳۵ ۔ کوٹھ نور محمد ۔ چوہدری رحمت اللہ صاحب
۳۶ ۔ چک نمبر ۳۰ ۱۱/۷ ۔ منظور احمد صاحب
۳۷ ۔ بستی محمد عبداللہ موضع جھبول ۔ چوہدری رشید احمد صاحب
۳۸ ۔ لیاقت آباد (پپلاں) ۔ قریشی فضل حسین صاحب
۳۹ ۔ جھنگ شہر ۔ چوہدری محمد یحییٰ صاحب
۴۰ ۔ چک نمبر ۱۰۶ پ رحیم یار خان ۔ چوہدری بشیر احمد صاحب
۴۱ ۔ ظفر آباد اسٹیٹ (لاہینی) خان لطیف احمد صاحب
۴۲ ۔ بستی جھنڈے خاں ۔ چوہدری محمد رفیق صاحب
۴۳ ۔ راولپنڈی ۔ مبارک احمد صاحب ارشاد
۴۴ ۔ احمد نگر جھنگ ۔ عبدالمجید صاحب
۴۵ ۔ شیخوپورہ گنج ۔ قاضی سعید احمد صاحب
۴۶ ۔ بالاکوٹ ۔ ماسٹر حفیظ اللہ صاحب
۴۷ ۔ واہ کینٹ ۔ ملک مشتاق احمد صاحب
۴۸ ۔ چک نمبر 91A/10-R محمود آباد ۔ ناصر احمد صاحب
۴۹ ۔ ہانڈو ضلع لاہور ۔ چوہدری مظفر احمد صاحب
۵۰ ۔ خانیوال ۔ منور حسین صاحب
۵۱ ۔ رسالپور چھاؤنی ۔ مکرم ناصر احمد صاحب
۵۲ ۔ مانسہرہ ۔ آدم خانصاحب
۵۳ ۔ لاہور ۔ میاں محمد یحییٰ صاحب
۵۴ ۔ نصرت آباد (سندھ) محمد قاسم صاحب بنگالی
۵۵ ۔ کوئٹہ ۔ صوفی رحیم بخش صاحب
۵۶ ۔ چک نمبر ۲۷۰ کا چھیو ۔ عبدالخالق صاحب ایاز
۵۷ ۔ پبی ضلع پشاور ۔ ڈاکٹر عزیز احمد صاحب
۵۸ ۔ سکھر ۔ قریشی ناصر احمد صاحب
۵۹ ۔ شکارپور ۔ شیخ عبداللطیف صاحب
۶۰ ۔ کنری سندھ ۔ چوہدری ولایت محمد صاحب طاہر
۶۱ ۔ مردان ۔ مرزا عطاء اللہ صاحب
۶۲ ۔ لودھراں ۔ منشی نصیر الدین صاحب
۶۳ ۔ چک نمبر ۱۰۹ گ ب نزد لائل پور ۔ چوہدری عبدالمجید خانصاحب
۶۴ ۔ گوجر خاں ۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب
۶۵ ۔ سعد اللہ پور ۔ نذر محمد خانصاحب
۶۶ ۔ سیڑھی بھاگو ۔ چوہدری محمد شریف صاحب
۶۷ ۔ میرپور خاص ۔ مقصود احمد خانصاحب
۶۸ ۔ گرمولہ ورکاں ۔ حسن الدین صاحب
۶۹ ۔ چک نمبر ۱۶۴ لاکھیانوالہ ۔ چوہدری عزیز احمد صاحب
۷۰ ۔ ایبٹ آباد ۔ پروفیسر مرزا منظور احمد صاحب
۷۱ ۔ سانگلہ ہل ۔ ایم سمیع اللہ صاحب
چک نمبر 2TDA سرگودھا ۔ محمد صدیق صاحب
صدر گوگیرہ ۔ محمد اسلم صاحب کلیم
چک نمبر ۱۳۱ گوکھووال ۔ ڈاکٹر خلیل احمد صاحب اختر

داخلہ میو سکول آف آرٹس لاہور

مندرجہ ذیل مضامین کے چار سالہ کورس میں داخلے کے لئے درخواستیں بنام پرنسپل میو سکول آف آرٹس لاہور طلب کی گئی ہیں:

I Art classes:—
a, Fine art. b, commercial Painting c, Miniature Painting. d, Textile and Industrial Design. e, clay modelling and Sculpture

II Craft classes:—
a, Metal work including Turning brass casting etc.
b, Sheet Metal work including Repoussee and Electroplating.
c, Silversmithing including cabinet making carving. Turning upholstery and finishing and Lacquer Turning

شرائط:۔ آرٹس کلاسز کے لئے ڈرائنگ، والا میٹرک۔ کرافٹ کلاسز کے لئے انڈسٹریل سکول کا فائنل امتحان پاس۔ دس دس روپے کے چند وظائف مستحقین کو ملیں گے۔ (پ۔ ٹ ۱۹۵۶ء)

مقام خلافت (بقیہ صفحہ ۴)

اسی طرح آیت استخلاف اور دیگر آیات سے استدلال فرماتے ہوئے آپ لکھتے ہیں:۔

"ان آیات کو اگر کوئی شخص تامل اور غور کی نظر سے دیکھے تو میں کیونکر کہوں کہ وہ اس بات کو سمجھ نہ جائے کہ خدا تعالیٰ اس امت کے لئے خلافت دائمی کا صاف وعدہ فرماتا ہے۔ اگر خلافت دائمی نہیں تھی تو شریعت موسوی کے خلیفوں سے تشبیہ دینا کیا معنے رکھتا تھا۔"

(شہادت القرآن صفحہ ۵۷)

ان حوالجات سے عیاں ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک

(۱) آیت استخلاف میں اس امر کا وعدہ فرمایا گیا ہے کہ اس امت میں ہمیشہ خلفاء کا سلسلہ جاری رہے گا۔

(۲) ہر نبی کی وفات کے بعد خلفاء کا سلسلہ جاری ہونا ضروری ہے۔

۳۔ حضرت ابوبکرؓ اور دیگر خلفاء راشدین کی خلافت بھی اس اصول کے ماتحت قائم ہوئی

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خلفاء کے اس سلسلہ کو قدرت ثانیہ کے نام سے موسوم فرمایا ہے۔

۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد بھی قدرت ثانیہ یعنی خلافت راشدہ کا قائم ہونا اسی طرح ضروری ہے جس طرح رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت مسیح علیہ السلام کے بعد خلافت کا سلسلہ جاری رہا۔

۶۔ آپ کی وفات کے بعد وہ خلفاء خلفاء راشدین کے زمرہ میں شمار ہوں گے۔ جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ وہ کام لے گا۔ جو آیت استخلاف میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ یعنی وہ دین حق کو قائم کریں اور ان کے خوف کی گھڑیوں کو دائمی امن سے بدلنے میں کوشاں ہوں۔ (باقی)

عرب قوم پرستوں نے اُردن میں تیل کی پائپ لائن تباہ کر دی

تیل تیزی سے زمین پر بہ رہا ہے اور اس میں زبردست آگ لگی ہوئی ہے

عمان ۱۴ نومبر۔ عرب قوم پرستوں نے کل رات شمالی اردن میں قرقوق (عراق) سے حیفہ (اسرائیل) جانے والی تیل کی پائپ لائن اڑا دی۔

عینی شاہد کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں شعلے دور دور سے نظر آتے ہیں۔ اور تباہ شدہ پائپ لائن سے تیل تیزی کے ساتھ زمین پر بہہ رہا ہے

بیان کیا جاتا ہے کہ قوم پرستوں نے پائپ لائن دو مقامات پر ڈائنامیٹ کے ذریعے اڑائی ہے۔ جس کے ساتھ ہی دور دور تک زبردست دھماکوں کی آواز سنی گئی

اردن کے حکام یہ تحقیقات کر رہے ہیں کہ پائپ لائن میں تیل کہاں سے آیا۔ کیونکہ اردن کی حکومت نے ۱۹۴۸ء کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد سے اس پائپ لائن کے ذریعے حیفہ تیل بھیجنے پر پابندی عائد کر دی تھی۔

جوابی حملہ سے روس کو تباہ کر دیا جائیگا

اوقیانوسی تنظیم کے امریکی کمانڈر انچیف کا انتباہ

پیرس ۱۴ نومبر۔ تنظیم معاہدہ شمالی اوقیانوس (نیٹو) کے کمانڈر انچیف جنرل الفریڈ گرنتھر نے روس کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے راکٹ ہتھیاروں کے ذریعہ کوئی حملہ کیا تو اس کا فوراً جواب دیا جائیگا جس سے روس تباہ ہو جائیگا۔

جنرل گرنتھر نے جو کچھ روز بعد اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے کل پیرس میں ایک کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روس کے حملے کے خلاف مغربی حکومتوں کی جوابی کارروائی ذرا بھی یقینی ہے جتنی کہ موسم کے تغیرات، اور اس کارروائی سے روس تباہ ہو جائیگا۔

جنرل گرنتھر نے امید ظاہر کی کہ روسی لیڈر یہ محسوس کر لیں گے کہ راکٹ ہتھیاروں کے ذریعہ جنگ خودکشی کے مترادف ہے

روسی رضاکار اور اسلحہ

دوسری اثنا ترکیہ کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کل انقرہ میں کہا کہ عرب ملکوں کو روسی رضاکار اور اسلحہ بھیجے جانے کے متعلق تمام اطلاعات ابھی تک محض افواہوں کا درجہ رکھتی ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ اگر یہ اطلاعات درست ثابت ہوئیں تو پھر حکومت ترکیہ کچھ نہ کچھ ضرور کرے گی۔

ترجمان سے دریافت کیا گیا تھا کہ آیا یہ اطلاعات درست ہیں کہ روس شام اور دوسرے عرب ملکوں کو رضاکار اور اسلحہ بھیج رہا ہے۔

عرب حکمرانوں کی کانفرنس شروع ہو گئی

بیروت ۱۴ نومبر۔ کل مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے یہاں عرب رہنماؤں کی کانفرنس شروع ہو گئی۔ اس کانفرنس میں تقریباً چالیس عرب رہنما، فرمانروا، صدر اور وزرائے اعظم شرکت کر رہے ہیں۔ شاہ سعود اور شام کے صدر قوتلی کل ہی بیروت پہنچ گئے تھے۔ عراق، شام، لبنان، سعودی عرب اور اردن کے رہنماؤں کے علاوہ یمن کے ولیعہد اور لیبیا کے وزیر اعظم مصطفیٰ بن حلیم بھی کانفرنس میں شرکت کے لئے بیروت پہنچنے والے ہیں۔

کانفرنس میں یہ طے کیا جائیگا کہ مصر میں برطانیہ اور فرانس کی کارروائی کے بعد برطانیہ اور فرانس سے عرب ملکوں کے آئندہ تعلقات کی نوعیت کیا ہونی چاہئیے۔ تیل کے بارے میں عربوں کی پالیسی اور روس سے آئندہ تعلقات بھی زیر بحث آئیں گے۔

(م) خبروں سے اس امر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ برطانیہ فرانس اور اسرائیل اپنے ایجنٹوں کی مدد سے صدر ناصر کو قتل کرانے یا ان کی حکومت کا تختہ الٹنے کے خواہاں تھے لیکن امریکہ کو اس منصوبہ کا علم ہو گیا۔ چنانچہ صدر آئزن ہاور کے انتباہ نے حملہ آوروں کے منصوبے ناکام کر دئیے

برطانیہ میں سعودی مفادات کی نگرانی

لنڈن ۱۴ نومبر۔ برطانیہ سے سفارتی تعلقات ختم ہو جانے کے بعد سعودی عرب کے وزیر مختار اور ان کا عملہ آج لنڈن سے واپس جدہ روانہ ہو گیا۔ اب پاکستانی ہائی کمشنر لنڈن میں سعودی مفادات کی نگرانی کریں گے۔ برطانیہ میں سعودی عرب کے چالیس طلباء تعلیم پا رہے ہیں اگر انہوں نے بھی برطانیہ سے واپس جانے کا فیصلہ کیا تو پاکستانی ہائی کمشنر کے مسٹر طیب حسین ان کی روانگی کے انتظامات کریں گے

انڈونیشی وزیر اعظم آج کراچی پہنچیں گے

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ وزیر اعظم انڈونیشیا ڈاکٹر علی ستروامیجو جمعرات کو کراچی پہنچیں گے جہاں وہ وزیر اعظم سہروردی سے بات چیت کریں گے۔

قاہرہ کے ہوائی اڈے کی تباہی

سڈنی ۱۴ نومبر۔ ایک فضائی کمپنی کے ترجمان نے کل یہاں بتایا کہ قاہرہ کے بین الاقوامی ہوائی اڈہ کو برطانوی اور فرانسیسی طیاروں کی حالیہ بمباری سے شدید نقصان پہنچا ہے اور اس کا بہت سا حصہ بری طرح تباہ ہو چکا ہے۔ ترجمان نے کہا اس ہوائی اڈے کا استعمال اس وقت تک خطرناک ہوگا جب تک اس کی بڑے پیمانے پر مرمت نہیں کی جاتی۔

ناصر کو قتل کرنے کا منصوبہ ناکام رہا

کراچی ۱۴ نومبر۔ کراچی کے ایک انگریزی روزنامے نے اپنے لنڈنی نامہ نگار کے حوالہ سے یہ رپورٹ شائع کی ہے کہ برطانیہ اور فرانس کے وزرائے خارجہ نے اسرائیل کے تعاون سے مصر پر حملہ کرنے کا منصوبہ ۱۶ اکتوبر کو بنایا تھا۔ اب برطانوی اخبارات میں شائع ہونے والی (م)